سوئٹی بولی۔ پانی ہمارے لئے بہت کارآمد ہے۔ یہ ہماری پیاس بجھاتی ہے۔ ہم اس سے نہاتے ہیں۔ اپنا کھانا بھی بناتے ہیں۔

۵۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں؟ پانی کون کون سے کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔

....

....

....

رامو نے کہا، دسہرہ کے وقت میں اپنے والدین کے ساتھ گنگا نہانے پٹنہ گیا تھا۔ گنگا کا پاک پانی غلاظت، کوڑے کچڑے سے کافی گندہ لگ رہا تھا۔ میرے نہانے کا جوش ہی ختم ہو گیا۔

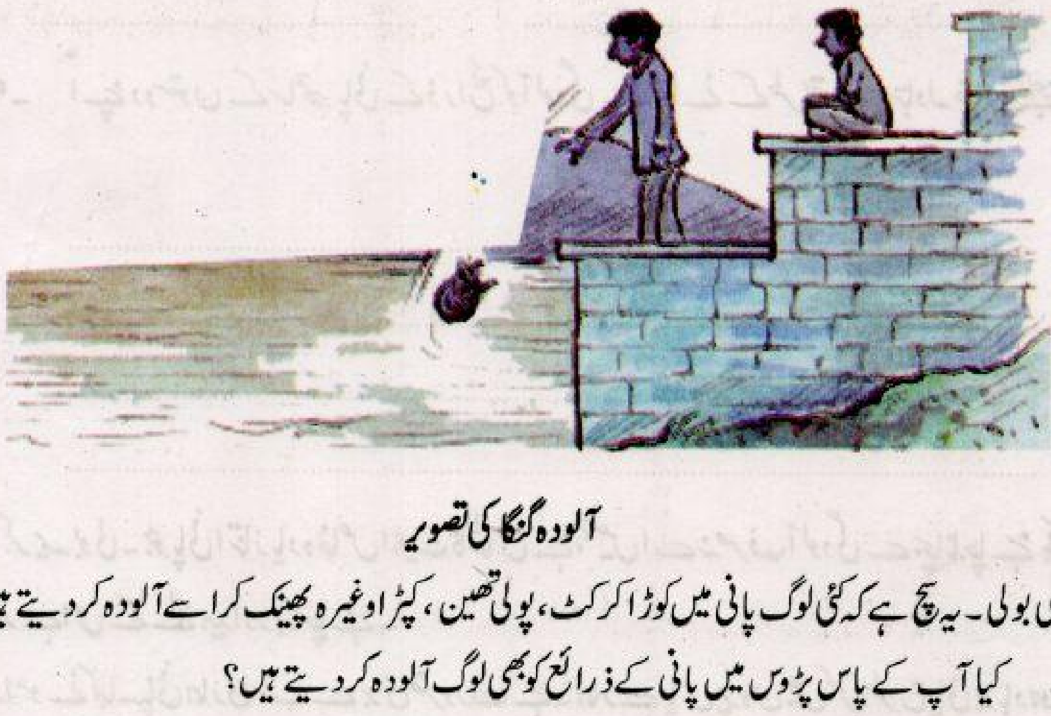

آلودہ گنگا کی تصویر

سلمیٰ بولی۔ یہ سچ ہے کہ کئی لوگ پانی میں کوڑا کرکٹ، پولی تھین، کپڑا وغیرہ پھینک کر اسے آلودہ کر دیتے ہیں۔

٦۔ کیا آپ کے پاس پڑوس میں پانی کے ذرائع کو بھی لوگ آلودہ کر دیتے ہیں؟

....

....

۷۔ پانی کے ذرائع کے نزدیک جا کر پتہ لگائیں کہ کن کن وجوہات سے پانی آلودہ ہو رہا ہے؟

....

....

سوئی بولی، گندہ پانی ہمارے کسی کام کا نہیں ہے نہ تو اسے ہم پینے کے استعمال میں لا سکتے ہیں اور نہ ہی اس سے کھانا بنا سکتے ہیں۔

کریم نے کہا۔ ہماری استانی جی بتلا رہی تھیں کہ گندہ پانی پینے سے لوگ بیمار ہو جاتے ہیں۔ ہیضہ، پیچش، یرقان وغیرہ جیسی کئی طرح کی بیماریاں لوگوں کو ہو جاتی ہیں۔

۸۔ آپ بھی اپنے اساتذہ سے پوچھ کر پتہ کیجئے کہ آلودہ پانی پینے سے کون کون سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

....

....

....

....

۹۔ اپنے دوستوں کے ساتھ پانی کے ذرائع کو آلودگی سے بچانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیجئے اور انہیں لکھئے۔

....

....

....

....

کریمہ بولی۔ جو پانی اتنا زیادہ خاص اہمیت کا حامل ہے، ہمیں اسے نہ صرف آلودگی سے بچانا چاہئے بلکہ یہ ہمیشہ دستیاب رہے اس کے لئے بیدار رہنا چاہئے۔

رامو نے کہا۔ پانی ہماری سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس پڑوس میں کس طرح پانی برباد ہوتا ہے۔

۱۰۔

اسکول میں : ....

گھر میں : ....

محلے میں : ....

۱۱۔ پانی کی بربادی روکنے کیلئے ہم لوگ کون کون سے قدم اٹھا سکتے ہیں؟

....

....

....

آیئے کچھ کریں:

۱۲۔ آپ رومال لے کر بھگو لیجئے۔ ایک رومال کو دھوپ میں ڈال دیں اور دوسرے کو سائے میں رکھ دیں۔ ایک گھنٹے کے بعد دونوں رومال میں کیا تبدیلیاں نظر آئیں؟ بتایئے۔

دھوپ میں رکھا رومال : ....

سائے میں رکھا رومال : ....

۱۳۔ دھوپ میں رکھے رومال کا پانی کہاں چلا گیا؟ سوچ کر بتایئے:

....

....

....

دو شیشے کا گلاس لیجئے۔ ایک میں گرم پانی اور دوسرے میں برف والا پانی ڈالئے۔ تھوڑی دیر بعد دیکھئے اور بتایئے۔

۱۴۔ کیا گلاس کی باہری سطح پر کوئی تبدیلی دکھائی دی؟ اور کیا تبدیلی ہوئی؟

....

....

۱۵۔ کیا گلاس کی باہری سطح پر دکھنے والا پانی گلاس کی سطح کو چھید کر باہر آگیا ہے؟ سوچئے!

....

....

....

۱۶۔ اگر آپ کے یہاں دال یا چاول پک رہا ہوں تو دیکھیں کہ بھاپ نکل رہا ہوگا۔اڑتے ہوئے بھاپ کے اوپر ایک اسٹیل کی پلیٹ لائیے اور تھوڑی دیر رکھ کر وہاں سے ہٹا لیجئے۔ پلیٹ کی سطح پر کچھ دکھائی دیتا ہے کیا؟

....

....

....

۱۷۔ پلیٹ کی سطح پر پانی کی بوندیں کہاں سے آتی ہیں؟

....

....

....

کریمہ کی استانی نے بتلایا تھا کہ وہی دھوپ یا گرمی سے پانی بھاپ بن کر اوپر اڑ جاتا ہے۔ بہت ساری بھاپ جب اوپر میں ملتی ہیں تو بادل بن جاتی ہیں وہیں بادل ٹھنڈے ہو کر پانی برساتے ہیں۔

۱۸۔ آپ اپنے استاد سے پتہ لگائیے کہ پانی سے بھاپ بن کر اڑنے اور بادل بن کر برسنے کا سلسلہ ہمیشہ چلتا رہتا ہے کیا؟

....

....

....

پانی کی خاصیت:

۱۹۔ ہم لوگوں نے پانی کے بھاپ بننے اور گلاس کی سطح پر پانی کے جمع ہونے کی خوبیوں کو جانا ہے۔ پانی کی کئی دوسری خوبیاں بھی ہیں۔ کچھ چیزیں پانی میں تیرتی ہیں تو کچھ ڈوب جاتی ہیں۔ بتایئے؟

(i) کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟ ....

(ii) کیا پانی میں مہک ہوتی ہے؟ ....

(iii) پانی کی ان خوبیوں کو لکھئے جنہیں آپ جانتے ہیں؟ ....

....

....

سبق-20

ہمارے مددگار: کاریگر

تن پہ تیرے کپڑے اچھے
بولو کہاں سے آئے
کاٹ چھانٹ کر تیرے لائق
کس نے اسے بنائے؟

لڈو پیڑے اور رس گلا
کھا کر کرتے ہلا گلا
ہم نے کھائی ڈھیرو مٹھائی
اب بتلاؤ کس نے بنائی؟

چوڑی نکلس ٹیکا ہار
تن پہ اسے سجاتا کون؟
پائل بچھیا، بیسر جیسا
خوبصورت گہنا گڑھتا کون؟

جس میز پہ لکھتے ہم
کھاٹ پلنگ پر سوتے ہم
ان کو کون بناتا ہے
اس کا نام سمجھائیں ہم

۱۔ پچھلے صفحہ پر لکھی پہیلیوں کو پڑھئے۔ان پہیلیوں میں چھپے کاریگروں کو پہچانئے اوران کے نام لکھئے:

....

....

۲۔ آپ کے پاس پڑوس میں بھی بہت سے کاریگر ہوں گے۔ان سے جانکاری حاصل کر کے نیچے کے جدول میں لکھئے۔

نمبر شمار	کاریگر	کن کن اوزار کا استعمال کرتے ہیں؟	کیا کیا بناتے ہیں؟
۱	کمہار		
۲	لوہار		
۳	موچی		
۴	بڑھئی		
۵	درزی		
۶	ٹھٹھیرا		
۷	سنار		
۸	حلوائی		

خاکے میں دئے گئے کاریگروں کے علاوہ ہمارے پاس پڑوس میں اور بھی بہت سے کاریگر رہتے ہیں۔ یہ کاریگر اپنے کام سے ہمیں فائدہ پہنچاتے ہیں۔مثلاً۔پتل بنانے والے، بھنا بھننے والے وغیرہ۔

۳۔ ایسے مختلف طرح کے کاموں اورانہیں کرنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟ ذیل کے جدول میں لکھئے:

نمبر شمار	کام	کام کرنے والوں کے نام
۱		
۲		
۳		
۴		

کاریگروں کا ایک دوسرے پر انحصار کرنا:

جس طرح ہم کاریگروں پر منحصر ہوتے ہیں اسی طرح کاریگر بھی ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ کسان کھیتوں میں اناج، پھل اور سبزیاں اگایا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کپاس، پٹ سن، گنا وغیرہ کی بھی کھیتی کرتے ہیں۔ ان سے بہت طرح کی استعمال کی چیزیں بھی بناتے ہیں۔

۴۔ اس خاکے کو پر کیجئے:

شمار	کسانوں کے ذریعہ اگائی جانے والی چیزیں	کاریگروں کے ذریعہ تیار کی گئی چیزیں
۱	پٹ سن	
۲	گنا	
۳	سرسوں	
۴	پھول	
۵	کپاس	

اسی طرح کسانوں کو بھی فصل اگانے کے لئے مختلف طرح کے اوزاروں، کھاد، بیج اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

۵۔ کسانوں کے استعمال میں آنے والی چیزوں اور ان کو بنانے والے کاریگروں کے نام نیچے دئے گئے جدول میں لکھئے:

نمبر شمار	مختلف طرح کی چیزیں	استعمال	چیزوں کو بنانے والے کاریگر
۱	کھرپی		
۲	کدال		
۳	ڈلیا		
۴	ہل		
۵	رسی		
۶	کلہاڑی		

۶۔ اگران اوزاروں کو بنانے والے انہیں بنانا بند کردیں تو ایک کسان کو کیا کیا دشواریاں ہوں گی؟

....

....

....

....

۷۔ اگر کسان اناج پیدا نہیں کریں تو ان اوزاروں کے بنانے والوں کو کیا کیا مصیبتیں ہوں گی؟

....

....

....

....

۸۔ اگر آپ کے گاؤں میں کوئی حجام نہیں ہوتا تو کیا ہوتا؟

....

....

....

۹۔ اگر آپ کے گاؤں میں لوہار اور بڑھئی نہیں ہوتے تو کیا ہوتا؟

....

....

....

۱۰۔ کاریگر اور کسان ایک دوسرے کی مدد کس طرح کرتے ہیں؟ لکھئے:

....

....

....

....

۱۱۔ آج ہمارے کسان کھیتی کے ساتھ ساتھ دیگر کئی کام بھی کرتے ہیں۔ جن میں ان کے گھر والے ان کی مدد کرتے ہیں۔ آپ کے گاؤں میں دودھ بیچنے والے بھی ہوں گے۔ ان سے ملئے اور پوچھئے کہ وہ لوگ دودھ کیوں بیچتے ہیں؟

....

....

....

۱۲۔ آپ کے آس پاس گائے بھینس کے علاوہ بھی جن جانوروں، پرندوں کو کاروباری استعمال کیلئے پالا جاتا ہے ان کی ایک فہرست بنائیے:

....

....

۱۳۔ اگر آپ کے آس پاس ایسے کام کرنے والے ہیں تو اس جگہ پر جائیے اور پتہ کیجئے کہ:

(i) وہاں کس جانور یا پرندے کی پرورش کی جارہی ہے؟

....

(ii) انہیں کہاں رکھا جارہا ہے؟

....

(iii) انہیں کیا کیا غذائیں دی جارہی ہیں؟

....

(iv) انہیں رہنے کے لئے خاص طور سے کیا انتظام کیا گیا ہے؟

....

(v) اگر ان کے بچے بیمار پڑتے ہیں تو مویشی پالنے والا کیا کرتا ہے؟

....

(vi) وہ اپنی تیار چیزوں کو کہاں اور کن کے پاس بیچتے ہیں؟

....

....

۱۴۔ کاریگر کام کرنے کے لئے جا رہے تھے۔ سفر کے دوران سبھی لوگوں کا سامان ایک دوسرے سے مل گیا۔ ان کے سامانوں کو ان تک پہنچایئے:

دوائیاں　　آری

موچی کا ترکونا (نورنگا)　　ہتھوڑا

گھڑا　　فیتہ

برش　　ہتکوا

قینچی　　کدال

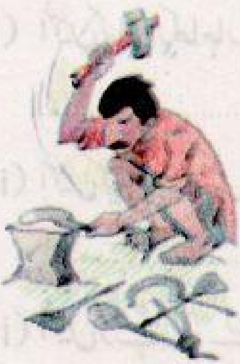

صراحی　　ورما کمانی

سلائی مشین　　انجکشن

☆

سبق۔21

طرح طرح کے گھر

یاسراورزہرہ گھر بنانے کا کھیل کھیل رہے تھے۔انہوں نے دو بڑی چھتریوں کوکھول رکھا تھا۔یاسران چھتریوں کوایک پرانی چادر سے ڈھکنے کی کوشش کر رہا تھا۔زہرہ دونوں چھتریوں کو پکڑے ہوئے ان کے درمیان بیٹھی تھی۔

اچانک سب کچھ ہلنے لگااور گر پڑا۔

چھتریاں اور چادر، دونوں زہرہ کےاوپر گر پڑیں۔

یاسرنے پوچھا؟زہرہ تمہیں چوٹ تونہیں لگی؟

زہرہ بولی،نہیں!لیکن یاسر،ہمیں اس سے مضبوط گھر کی ضرورت ہے۔

’’تم صحیح کہہ رہی ہوزہرہ‘‘یاسر نے کہا۔

اتنابڑا گھر جس میں ہم دونوں آرام سے بیٹھ سکیں اور جو گرے نہیں۔اسی وقت داداجان آئے اوران کے پاس بیٹھ گئے اور بولےلوگ طرح طرح کے گھر بناتے ہیں ان کا گھر مضبوط رہے اس کا بھی وہ خیال رکھتے ہیں۔

(i) مٹی اور پتھر کے بنے گھر۔

(ii) اینٹ اورسیمنٹ کے بنے کچی چھت والے گھر

(iii) اینٹ اورسیمنٹ کے بنے پکی چھت والے گھر

(iv) گھاس پھوس کے بنے گھر۔

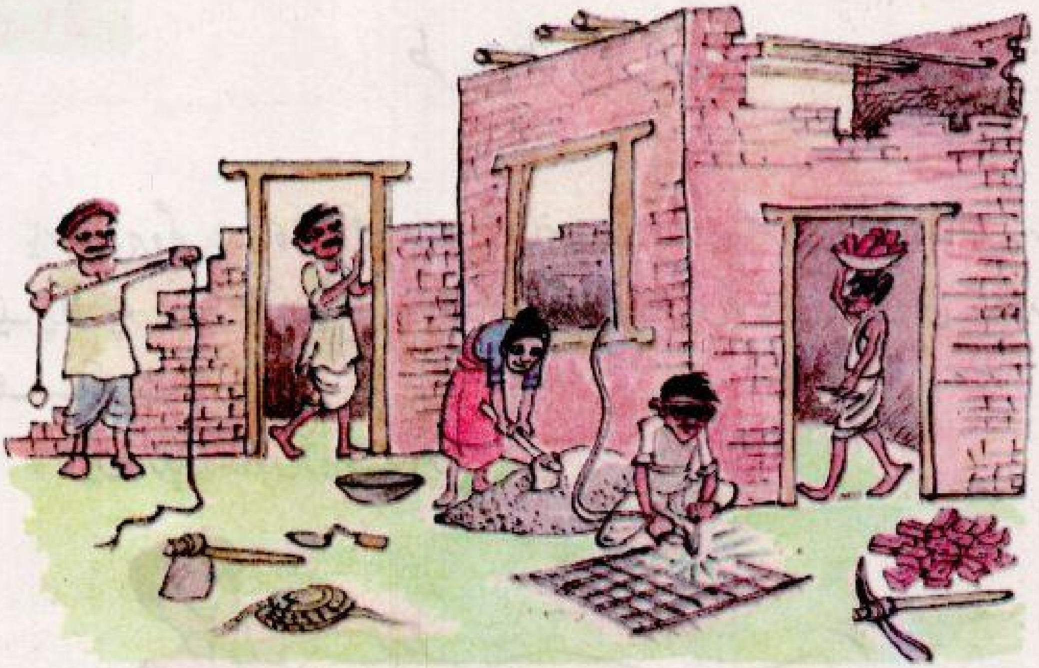

۲۔ ان گھروں کو بنانے کے لئے کن کن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے؟

....

....

....

۳۔(i) گھر بنانے میں کن کن لوگوں کے مدد کی ضرورت پڑتی ہے؟

....

....

(ii) گھر بنانے میں کون کون سے اوزار کام آتے ہیں؟

....

....

۴۔ گھر کو مضبوط بنانے کے لئے کیا کیا جاتا ہے؟

....

....

....

زہرہ دادی جان سے بولی ''کیا؟ آپ کے زمانہ میں بھی اسی طرح کے گھر ہوتے تھے؟''

دادی جان نے بتلایا ''ہمارے وقت میں آج کی طرح پکے گھر کم دیکھنے کو ملتے تھے۔'' کثیر منزلہ عمارتیں تو ہوتی ہی نہیں تھیں۔ ہمارے وقت میں مٹی اور کھپریل کے گھر ہوتے تھے۔

یاسر بولا ''ارے ہاں میں جب گرمی کی چھٹیوں میں چچا جان کے پاس پٹنہ گیا تھا تو بہت ساری کثیر منزلہ عمارتیں دیکھیں۔ دادا جان نے بتلایا کہ کثیر منزلہ عمارتیں جن میں لوگ رہتے ہیں، انہیں ''اپارٹمنٹ'' کہا جاتا ہے۔ کثیر منزلہ عمارتوں کے اندر دو تین کمروں کے کئی کئی چھوٹے چھوٹے گھر ہوتے ہیں۔ اسی وقت ہارون بولا'' چچا جان چوتھی منزل کے فلیٹ میں رہتے ہیں۔ یہ گھر مجھے ذرا بھی پسند نہیں آتا۔ چھت پر جانا مشکل اور کھیلنے کو بھی جگہ نہیں ملتی۔

زہرہ بولی، شہروں میں اس طرح کی کثیر منزلہ عمارت بنانے کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟''

۵۔ آپ بھی سوچئے اور لکھئے:

....

....

....

....

....

دادا جان نے بتایا کہ کئی جگہوں پر بنائے جانے والے گھر وہاں کی آب وہوا اور وہاں موجود چیزوں کے مطابق ہوتے ہیں۔انہوں نے ایک کتاب میں مختلف علاقوں میں ملنے والے گھروں کو دکھایا۔

زہرہ نے پوچھا "دادا جان! ایسے گھر کہاں کہاں ملتے ہیں؟

٦۔ آپ بھی اپنے استاد سے پتہ کر کے لکھیے:

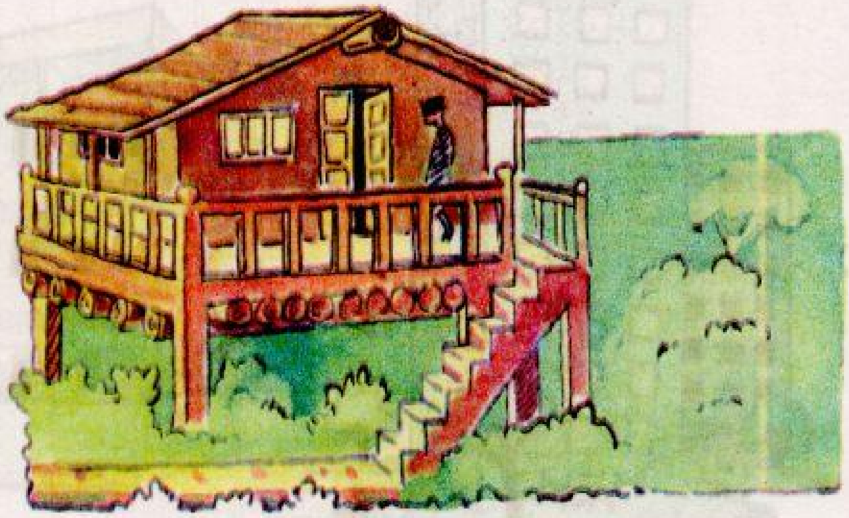

برفیلے ملکوں میں جہاں چہار طرف برف ہی برف ہوتی ہے، نہ پتھر نہ ہی اینٹ اور نہ ہی مٹی۔ یہاں برف کی سلیوں کے گھر بنائے جاتے ہیں۔ان گھروں کو "اگلو" کہتے ہیں۔ان گھروں کی دیواریں اندر سے چھونے پر ٹھنڈی تو لگتی ہیں لیکن وہ باہر گرتی برف اور ٹھنڈی ہوا کو اندر نہیں آنے دیتی ہیں۔

S.S.A. 2015-16 (FREE)

کرکے دیکھیے:

آپ بھی اپنا مٹی کا گھروندا بنا سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ نیچے لکھی اشیاء کو اکٹھا کیجیے اور دی گئی ہدایتوں کے مطابق کرتے جائیے۔

آؤ اینٹ بنائیں:

اب آپ کو ضرورت ہوگی۔ دیاسلائی کے دو خالی ڈبے، مٹی، زمین پر بچھانے کیلئے اخبار، مگ، پانی اور بالٹی۔
مٹی میں پانی ملاکر گوندھیے۔ گوندھنے پر مٹی ایسی ہو کہ آپ اسے ہاتھ میں رکھ کر شکل دے سکیں۔ اب نیچے تصویر کے مطابق دیاسلائی کے ڈبے میں مٹی بھر کے اینٹ بنالیجیے۔

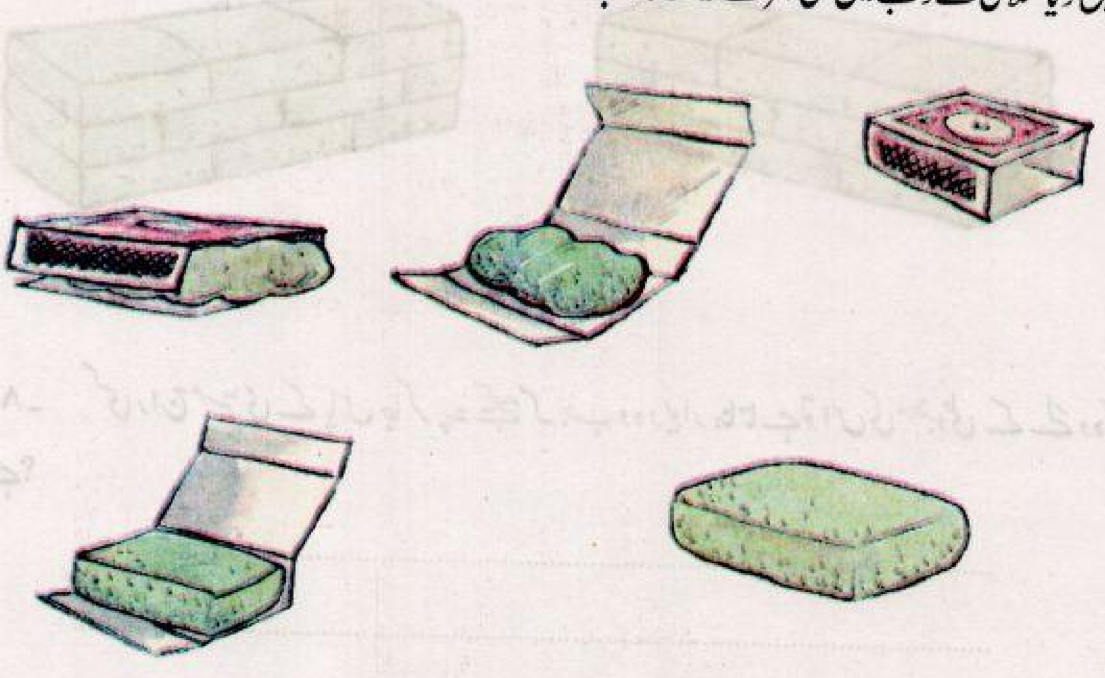

۷۔ آپ کسی اینٹ کے بھٹے پر جائیے اور پتہ لگائیے۔

(i) اینٹ بنانے کیلئے کس طرح کی مٹی کی ضرورت ہوتی ہے؟

....

(ii) لوگ اینٹ کیسے بناتے ہیں؟

....

....

....

(iii) اینٹ کو مضبوط بنانے کے لئے کیا کیا کرتے ہیں؟

....

....

آؤ دیوار بنائیں۔

اپنی اور اپنے دوستوں کے ذریعے بنائی گئی سبھی اینٹیں جمع کیجئے۔ انہیں جوڑ جوڑ کر دیوار بنایئے اس طرح اینٹ جوڑنے سے دیوار مضبوط ہوگی۔

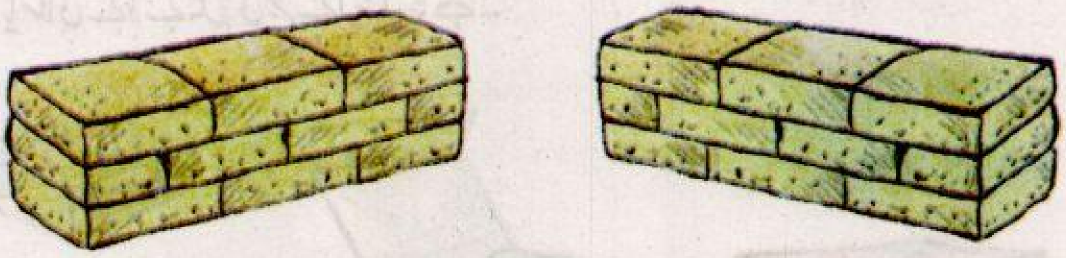

۸۔ کسی راج مستری کے پاس جا کر پتہ کیجئے کہ جب وہ دیوار بناتا ہے تو اس کی مضبوطی کے لئے وہ کیا کیا کرتا ہے؟

....

....

اپنا گھروندہ بنایئے:

اوپر آپ نے ایک دیوار بنائی ہے۔ اسی طرح اپنے گھروندوں کی دوسری دیواریں بھی بنایئے۔ گھروندہ میں کھڑکی، دروازہ رکھنا مت بھولئے گا۔ اب اپنے گھروندے کی چھت بنانے کی کوئی ترکیب ڈھونڈیئے۔

☆

سبق-22

فتح میاں جب گاؤں لوٹے

لگ بھگ تیس برسوں کے بعد آج فتح میاں اپنے آبائی گاؤں بیلچھی شریف لوٹے ہیں۔ یہ گاؤں نالندہ ضلع میں بہار شریف شہر سے بارہ کیلومیٹر دور ہے۔ اسی گاؤں میں اپنے دادا جان کے ساتھ ان کا بچپن گذرا ہے۔ وہ جب بارہ سال کے تھے تب وہ اپنے والد صاحب کے ساتھ پڑھائی کرنے کیلئے بوکارو چلے گئے تھے۔

فتح میاں اپنے گاؤں آکر بہت خوش ہیں اور چاروں طرف تبدیلی دیکھ کر حیرت میں ہیں۔

ان کے بچپن میں گاؤں کی گلیاں کچی تھیں اور زیادہ تر گھر کھپریلے اور مٹی کے تھے۔ کچھ لوگ پھوس کی جھونپڑیاں بنا کر بھی رہتے تھے۔ تب لوگ رفع حاجت کے لئے ندی کنارے یا کھلی جگہ یا میدانوں یا کھیتوں میں جایا کرتے تھے۔

بتائیے:

ا۔ آپ کے دادا دادی یا آپ کے بڑے جب آپ کی عمر کے تھے تب۔

(i) وہ کہاں رہتے تھے؟

....

(ii) ان کا گھر کن کن چیزوں سے بنا تھا؟

....

(iii) کیا ان کے گھر میں رفع حاجت کے لئے پاخانہ تھا؟

....

(iv) ان کے گھر میں کھانا کہاں پکتا تھا اور اسے کیا کہا جاتا تھا؟

....

(v) اس وقت کون کون سے جلاون کا استعمال ہوتا تھا؟

....

(vi) کیا گھر میں عبادت کا کوئی خاص مقام ہوتا تھا؟ اسے کس نام سے جانا جاتا تھا؟

....

فتح میاں کو اپنے بچپن کی یادیں تازہ ہونے لگیں۔ باغ باغیچے کھیت کھلیان یاد آنے لگے۔ وقت تیزی سے بدلا۔ باہری دنیا کی طرح ہمارے گاؤں کے گھر بھی پکی اینٹوں سے بن گئے ہیں۔ چھت بھی سیمنٹ کی ہے۔ باورچی خانہ بڑا ہو گیا ہے اور گھر میں پاخانہ بھی بنا ہوا ہے۔

۲۔ آپ کسی پکی اینٹ سے بنے گھر کو جا کر دیکھئے اور پتہ کیجئے کہ:

(i) اس طرح کے گھروں کو بنانے میں کن کن چیزوں کا استعمال کیا گیا ہے؟

....

(ii) کیا گھر میں پاخانہ ہے؟ وہ کس طرح کام کرتا ہے؟

....

....

(iii) پاخانے کی صفائی کون کرتا ہے؟

....

(iv) کھلے میں رفع حاجت سے کیا کیا نقصان ہو سکتے ہیں؟

....

۳۔ پہلے اور آج کے گھروں میں کیا فرق آ گیا ہے۔ اپنے استاد کی مدد سے لکھئے:

شمار	حصے	آج سے تیس چالیس سال قبل کا گھر	آج کا گھر
۱	برآمدہ		
۲	دیوار		
۳	چھت		
۴	پاخانہ		
۵	عبادت گاہ		
۶	باورچی خانہ		
۷	کمرہ		
۸	کھڑکیاں		
۹	آنگن		
۱۰	منزلہ		

۴۔ گھر بنانے میں مختلف طرح کی چیزوں کا استعمال ہوتا ہے؟ کچھ سامان تیار ہو کر باہر سے آتے ہیں اور کچھ چیزیں وہیں پر مقامی طور سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس کی ایک فہرست بنائیے:

(i) مقامی طور سے بننے والے ....

....

....

(ii) باہر سے آنے والی: ....

....

....

۵۔ آپ کے آس پاس جہاں مکان کی تعمیر ہو رہی ہو وہاں جا کر پتہ لگایئے:

(i) دیوار کیسے بنتی ہے؟

....

....

....

(ii) گھر کی دیوار رچھت بنانے والے کاریگر کو کیا کہتے ہیں؟

....

....

(iii) معمار، مکان بنانے کے لئے مختلف طرح کے اوزاروں کا استعمال کرتا ہے؟ ان کے نام بتایئے:

....	....	....
....	....	....
....	....	....

(iv) مکان بنانے میں کئی لوگ کام کرتے ہیں پھر بھی معمار ایک مخصوص کاریگر ہے۔ کیا معمار صرف مکان ہی بناتا ہے یا دوسری چیزوں کی بھی تعمیر کرتا ہے؟ ذرا سوچیے۔

....	....	....
....	....	....
....	....	....

فتح میاں کو اچانک بانس سے بنی چچری پل کی یاد آئی وہ اپنے اسکول اسی چچر والے پُل کو پار کر کے جاتے تھے۔ گاؤں کے لوگوں نے بتایا کہ آج اس کی جگہ پکا پُل بن گیا ہے۔

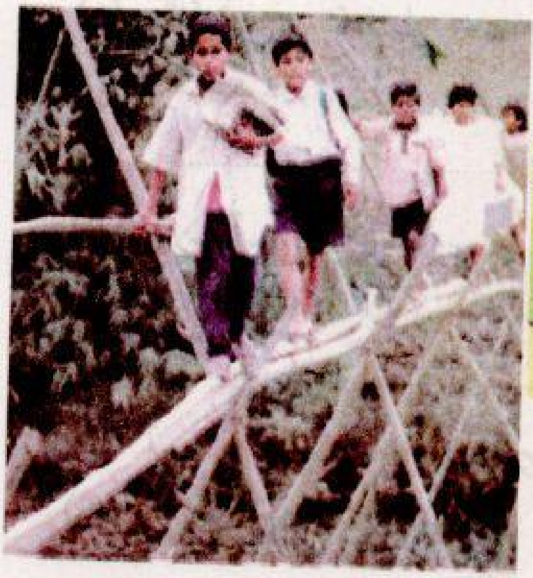

بانس سے بنا پل

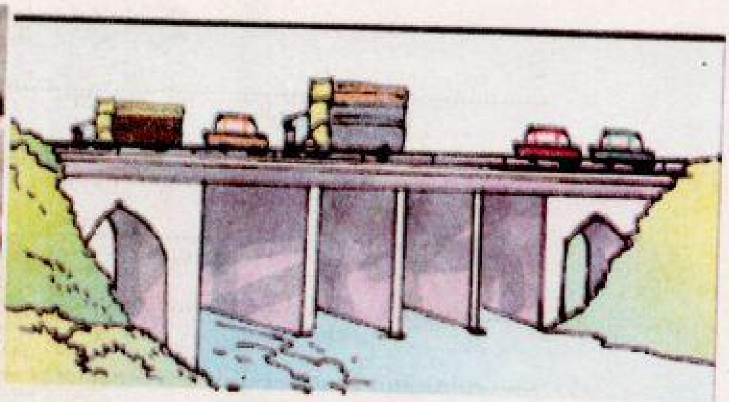

اینٹ سیمنٹ سے بنا پل

۶۔ آپ کے آس پاس بھی کوئی پل یا پلیا ضرور ہوگی اسے جا کر دیکھیے اور بتایئے:

(i) اینٹ کے پُل کو سہارا کس چیز سے دیا گیا ہے؟

....

....

(ii) اس کی موٹائی کا اندازہ کر کے لکھیے:

....

....

(iii) اینٹ کا پُل بانس کے پل سے کس طرح الگ ہے؟

....

....

....

۴۔ بانس کے پل کو ایک وقت میں کتنے لوگ پار کر سکتے ہیں؟

....

....

۵۔ آپ کو کون سا پل پار کر جانا زیادہ اچھا لگے گا اور کیوں؟

....

....

۶۔ کیا آپ نے دوسری طرح کے پلوں کو بھی پار کیا ہے؟ اور آپ کو کیسا دکھائی دے رہا تھا؟

....

....

۷۔ اپنے دادا، دادی یا بڑے بزرگوں سے پتہ کیجئے کہ ان کے بچپن میں پل کیسے ہوتے تھے؟

....

....

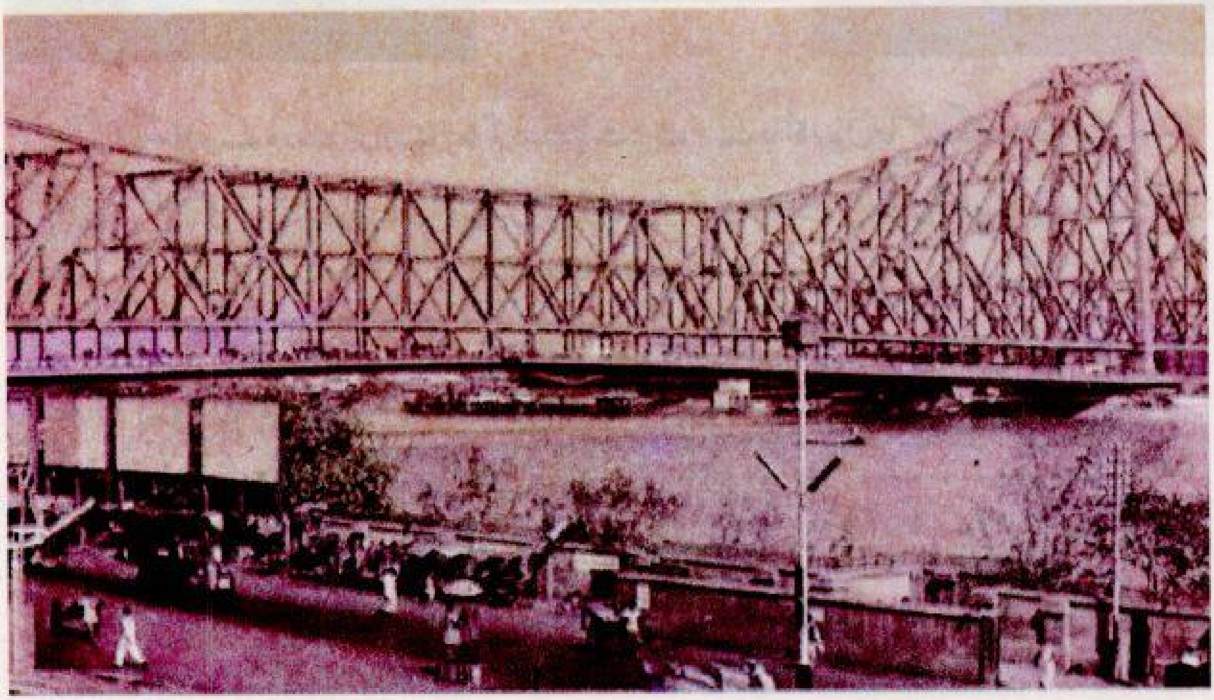

ہاوڑہ پل

S.S.A. 2015-16 (FREE)

راہگیر کا روپ وے

چریا ٹانڈ کا اوپری پل

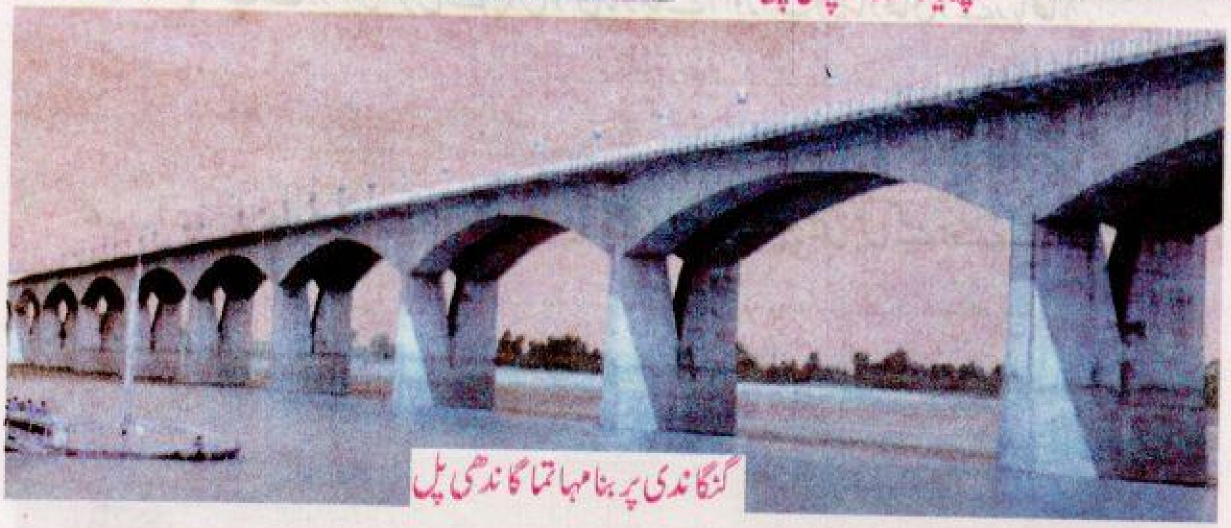

گنگا ندی پر بنا مہاتما گاندھی پل

ان تصاویر کے بارے میں اپنے اساتذہ سے بات چیت کر کے جانکاریاں حاصل کیجئے اور بتایئے:

(i) کیا سبھی طرح کے پل کے پایوں میں اینٹوں کا ہی استعمال ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو ان چیزوں کے نام لکھیے:

....

....

(ii) پُل کہاں کہاں بنایا جا سکتا ہے؟

....

....

(iii) آپ نے کتنے طرح کے پُل پلیوں کو دیکھا ہے؟ ان کے نام لکھیے:

....

....

(iv) سوچیے اگر پل پلیا نہیں ہوں تو کیا پریشانیاں ہوں گی؟

....

....

فتح میاں پل پار کر بازار جانے والے شاہراہ پر آئے۔ انہوں نے دیکھا کہ ۲/۱ ۱ کیلومیٹر کے درمیان باغ باغیچے کی جگہ اینٹ کی چمنی بھٹے کھل گئے ہیں۔ کچی اینٹ بنائی جارہی ہے۔ آٹھ دس چمنیوں سے کالا دھواں لگاتار نکل رہا ہے۔ چمنی کے اردگرد اور سڑک پر چمنی سے نکلی دھول و دھواں اور راکھ اڑرہے تھے۔ ٹریکٹر کے ٹیلر سے کھلے میں ہی مٹی، ریت اور اینٹوں کو ڈھویا جارہا تھا۔ سڑک پر چلنا دشوار ہورہا تھا۔ انہوں نے اپنی ناک اور منہ پر رومال رکھ لیا اور بازار کی طرف چل دیئے۔

۸۔ بتائیے:

(i) ماحولیات سے متعلق نقصانات کو کم کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

....

....

(ii) ان دُھول اور دُھواں کا وہاں کے باشندوں پر کم سے کم اثر پڑے اس کے لئے کیا۔ کیا جانا چاہئے؟

....

....

(iii) گنجان آبادی کے درمیان اینٹ کی چمنی کھولنا کیا مناسب ہے؟

....

....

(iv) چمنی بھٹہ بنانے کے لیے کیسی جگہ کا استعمال کرنا چاہیے؟

....

....

(v) چمنی بھٹے پر بہت سارے بچے اپنے والدین کے ساتھ کام کرتے رہتے ہیں اور اسکول نہیں جاتے ہیں ان کے بارے میں آپ کیا سوچتے ہیں؟

....

....

(vi) کیا انہیں کام کرتے رہنا چاہیے یا اسکول بھی جانا چاہیے؟

....

....

....

(vii) اگر وہ اسکول نہیں جاتے ہیں تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

....

....

....

منصوبہ بند کام (پروجیکٹ ورک)

(i) معمار کے اوزار اور عمارت کی تعمیر میں استعمال ہونے والے سامانوں کی تصویریں بنایئے:

(ii) اینٹ، دیوار، پل پلیا کا نقشہ بنایئے۔

(iii) مٹی، بالو کے کھلونے، پل، گھروندا وغیرہ بنایئے۔

(iv) ماچس کی ڈبیہ سے اینٹ بنانا، سکھانا اور پکانا۔

(v) آس پاس سے ایک اینٹ لیجئے اور اس کو ناپ تول کر کے لکھئے۔

لمبائی .... سینٹی میٹر

موٹائی .... سینٹی میٹر

چوڑائی .... سینٹی میٹر

وزن .... کیلوگرام .... گرام

(vi) ایک پر ایک رکھی چھ اینٹوں کی کل اونچائی کتنی ہوگی؟

.... فٹ .... انچ

(vii) ان کی قیمت پتہ لگایئے:

(الف) ۱۰۰۰ اینٹ

(ب) ایک بوری سیمنٹ

(ج) ایک کوئنٹل چھڑ

(د) ایک بانس۔

(ہ) ایک کدال

(و) ایک ٹریکٹر ریت (بالو)

سبق-23

پاس پڑوس کی کھوج خبر

آپ اگربتی جلاتے ہیں تو اس کی خوشبو آپ کو کیسی لگتی ہے؟ ....

گاؤں میں شادی ہوئی اور اس کا بچا ہوا کھانا بغل کی نالی میں پھینک دیا گیا تو اس کی مہک آپ کو کیسی لگتی ہے؟ ....

طرح طرح کی مہک:

الگ الگ چیزوں کی الگ الگ مہک ہوتی ہے۔ اور کچھ چیزوں سے تو کچھ بھی مہک نہیں ملتی۔

۱۔ نیچے بنے ہوئے جدول کو اشیاء کی مہک کے مطابق پر کیجیے:

نمبر شمار	اشیاء کا نام	بغیر مہک والی اشیاء	مہک دار اشیاء
۱	لہسن		
۲	پانی		
۳	چاک		
۴	استعمال شدہ موزہ		
۵	پنسل		

۲۔ کیا آپ مختلف چیزوں کو ان کی مہک کے مطابق پہچان سکتے ہیں؟ نیچے بنے ہوئے جدول میں بھریئے کہ آپ کون سے پھولوں، پھلوں، پودوں، جانوروں اور پرندوں کو اس کی مہک کے مطابق پہچان سکتے ہیں۔

نمبر شمار	اشیاء	جنہیں آپ پہچان سکتے ہیں
۱	پھول	
۲	پھل	
۳	پودے	
۴	جانور	
۵	پرندہ	